منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج نجاتم - باخاتم دہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلاتوریہ انجیل بہ تبجیل - گویان صفت وسیر مبرور محمدؐ

نمبر ۱۲ | مطبوعہ ۲۵ ربیع الآخر ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۳۱ جنوری ۱۸۸۶ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ وارمضامین تردید مذہب عیسوی ہیتپائی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین۔

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

اس مین نہایت عمدہ دلائل سے اثبات نبوت محمدی کیا ہے اور پادری عماد الدین کے شبہات کا جواب دیا ہے اور اناجیل مروجہ کا بے سند اور غیر الہامی ہونا علماے مسیحیہ کے اقوال سے ثابت کیا ہے حجم کتاب ۱۱ جز قیمت عمدہ کاغذ ۸ر معمولی کاغذ کی ۶ر محصول ۱ر۔

المشتہر سید محمد ابراہیم ساکن کانپور بوچڑ خانہ خورد۔

بقیہ مضمون مقابلہ اسلام بمذہب عیسوی

باب اول کتاب اول مقابیس مین یہ ہے کہ اینٹوکس شاہ فرنگ نے اورشلیم پر چڑھائی کی اور عہد عتیق کی تمام[1] کتابون کو جلا دیا اور حکم دیا کہ جس کے پاس یہ کتابین نکلین گی یا کوئی رسم شریعت بجالاویگا قتل کیا جاویگا اور زیر مہینے مین تین بار خانہ تلاشی کرتا تہا انتہیٰ ملخصاً - اور رملنسن کا تلک بہی اپنی اس کتاب مین جو ۱۸۴۲ء مین بلدہ ڈربی مین چہپی ہے اسکے ۵۱ صفحہ مین لکہتا ہے کہ علما کا بسیرا اتفاق ہے کہ اصل نسخے کتوراۃ اور عہد عتیق کے بخت نصر

[1] اسکی تصدیق اسبات سے بخوبی ہوتی ہے کہ جب بخت نصر نے عہد عتیق کو کہ جو صدہا سال سے یہود مین چلا آتا تہا نیست و نابود کر دیا حتی کہ اگر عزیر علیہ السلام نہوتے تو بقول اہل کتاب پھر توراۃ کا صفحہ عالم پر کوئی نشان بہی نہ رہتا پس اینٹوکس کا فاصلہ تہا تو بقول عماد الدین چار سو برس کا تہا اور یہود کو اگلے زمانہ کا سا عروج بہی اس عرصہ مین ہوا تہا اسمین کسیطرح کا احتمال ہی نہین ہو سکتا کہ یہود سے ہان توراۃ کے صدہا اور ہزارہا نسخے پہیل گئے ہونگے اور شرقاً غرباً پہونچ گئے ہونگے تاکہ یہ کہا جائے کہ اینٹوکس کے فساد سے تمام نسخے کیونکر معدوم ہو سکتے ہین پس جسطرح بخت نصر کو کم ہزار برس کا نسخہ توراۃ اپنے دوسرے حملہ مین معدوم کر دیا تو اینٹوکس نے چار سو برس کے نسخے عزیر کو سارے تین برس کی ہر روزہ محنت مین بدرجہ اولی معدوم کر دیا۔ ۱۲

ناف ہوسکتین کیا اب کوئی بادشاہ روم اور عرب کے
قرآن جلاسے تو فارس اور کابل اور ہندوستان
سے کیونکر جلا سکتا ہے۔) ہدایۃ المسلمین قیاس مع الفارق
ہے کیونکہ اول تو اس زمانہ مین عہد عتیق کا اگر کچھ وجود
ہوگا تو غایت ایک یا بفرض محال دو نسخے ہون گے
کچھ مطابع تو تھے ہی نہین کہ ہزارون کی نوبت پہنچی
ہوگی یا کاغذ پر صدہا قلمی لکھی گئی ہونگی کیونکہ کاغذ
نہ تھا نہ کتاب کا اسقدر رواج تھا کما مر۔ دوم
یہودیون کا تو ہمیشہ سے ایک ملک مخصوص چلا آیا
ہے اس زمانہ تک وہ تمام جہان مین کہان پھیلے
تھے جو اہل اسلام اور قرآن پر قیاس کیا جاوے؟
اس امر کی تصدیق اسسے بھی بخوبی ہوسکتی ہے کہ جس
طرح حضرت ابراہیم وغیرہ انبیاء علیہم السلام کے صحیفے
عالم سے مفقود ہوگئے اسی طرح انبیاء بنی اسرائیل
کی بہت سی وہ کتابین کہ جنکا ذکر عہد عتیق مین اب تک
پایا جاتا ہے ان حوادث مین روئے زمین سے معدوم
ہوگئین اور وہ یہ ہین۔ (۱) موسی کا جنگ نامہ جسن
کا ذکر سفر عدد سے ۲۱ باب ۱۴ آیت مین ہے (۲)
کتاب الیسر جسکا ذکر کتاب یوشع سے ۱۰ باب ۱۳ آیت
مین ہے (۳) اور (۴) اور (۵) سلیمان علیہ السلام
کی تین کتابین ہین ایک پندرہ سو زبورات ہین
دوسری مخلوقات کی تاریخ ہے تیسری تین ہزار
امثال ہین کہ جن مین سے کسی قدر امثال اب تک باقی
ہین ان تینون کا ذکر کتاب اول سلاطین سے ۴
باب سے ۳۲ اور ۳۳ آیت مین ہے (۶) کتاب

قوامین سلطنت صموئیل کی تصنیف جسکا ذکر اول کتاب صموئیل
کی ۱۰ باب ۲۵ آیت مین ہے (۷) تاریخ صموئیل (۸)
تاریخ ناتھن نبی کی (۹) تاریخ غیب بین نبی سے
داود کی ان تینون کا ذکر اول کتاب التواریخ سے
۲۹ باب ۲۹ آیت مین موجود ہے (۱۰) کتاب سمعیا
کی (۱۱) کتاب عید و غیب بین کی (۱۲) کتاب اخیاہ
نبی کی (۱۳) مشاہدات عید و غیب بین سے ان دونون
کا ذکر دوم کتاب تواریخ سے ۹ باب ۲۹ آیت مین
ہے (۱۴) یاہو نبی کی کتاب اسکا ذکر دوم کتاب
تواریخ سے ۲۰ باب ۳۴ آیت مین موجود ہے۔ (۱۵)
اشعیا نبی کی کتاب کہ جس مین شاہ عزیاہ کا اول
سے آخر تک حال مندرج تھا اسکا ذکر دوسری کتاب
التواریخ سے ۲۶ باب ۲۲ آیت مین ہے (۱۶) حرفیاہ
نبی سے مشاہدات اسکا ذکر دوسری کتاب التواریخ
سے ۳۵ باب کی ۲۵ آیت مین ہے۔ (۱۷) مرثیہ ارمیاہ
کا یوشیاہ پر علیہا السلام اسکا ذکر دوم کتاب التواریخ
سے ۳۵ باب کی ۲۵ آیت مین ہے (۱۸) کتاب تواریخ
الایام اسکا ذکر کتاب تحمیا سے ۱۲ باب کی ۲۳ آیت
مین ہے؟ اور دو کتاب یوسیفس مورخ خرفیاں
علیہ السلام کی اور بتلاتا ہے اب یہ کل بیس کتابین
ہین کہ جن سے مفقود ہونے کا تمام علماء اور اہل
کتاب اقرار کرتے اور افسوس ظاہر کرتے ہین۔

باقی آئندہ

بقیہ جواب رپورٹ مسٹر ابٹسن صاحب بہادر
قایم مقام ڈیرکٹر مدارس پنجاب

(نمبر دوم) سنر ابسن صاحب کا یہ کہنا کہ اسلام اون سے طبیعت کو حلال اور ریاض کا لقمہ حاصل کرنے سے پھیر دیتا ہے بالکل خلاف واقعہ اور غلط محض ہے اگر سنر ممدوح اسپارہ مین قرآن مجید کو دیکھتے تو ضرور اپنے اس غلط خیال کو واپس لیتے اسلام جیسے شد و مد اور مضبوطی سے حلال اور ریاض کی روزی حاصل کرنے کی تاکید کرتا ہے اوس سے نظیر اور کسی مذہب مین نہین پائی جاتی قرآن کہتا ہے کلوا من الطیبات واعملوا صالحا حلال کی روزی کھاؤ اور نیک اور جائز کام کرو۔ یعنے وہ روزی اختیار کرو جو کہ من وجہ الحلال ہو۔ اور وہ کام کرو جو کہ نیک اور جائز ہو پھر کہتا ہے۔ ولا تاکلوا اموالکم بالباطل۔ نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا فریب مکر حیلہ جھوٹھ رشوت چوری جبر فتنہ دغا بازی کی راہ سے پھر فرمایا ہے۔ یا ایہا الناس کلوا من فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین۔ ای لوگو زمین سے چیزون مین وہ چیزین کھاؤ اور برتو جو طیب اور من وجہ الحلال ہون شیطان کی پیروی اور تابعداری نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا دشمن ہے پھر قرآن مین لکھا ہے لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم۔ ای حاجیو تمپر کچھ الزام نہین ہے اگر تم سفر حج مین خدا سے رزق کی تلاش کرو دیکھئے حج گو ایک مذہبی فرض یا عبادت ادا کرنے کا نام ہے مگر اس مین بھی اسلام اجازت دیتا ہے کہ تجارت وغیرہ کے ذریعہ سے معاش بھی پیدا کرو اور حج بھی کر آؤ پھر ارشاد ہوتا ہے وجعلنا النہار معاشا ہمنے تمہارے واسطے دن کو کمائی کرنیکا وقت بنایا یعنے ہمنے جو دن بنایا ہے اس کی یہ غرض نہین ہے کہ تم اوسکو لہو و لعب غفلت و سستی وغیرہ مین برباد و بیکار کرو بلکہ یہ غرض ہے کہ دن کے وقت جائز طور پر روزی اور معاش پیدا کرو پھر ارشاد ہوا ہے وجعلنا لکم فیہا معایش۔ ہمنے تمہارے لئے زمین پر معاش حاصل کرنے کے اسباب پیدا کئے یعنے زمین کو ہمنے اسواسطے پیدا کیا کہ اوسکو جوتو اور کماؤ اور جو اسباب روزی اور رزق پیدا کرنے کے مہیا کئے ہین ان کو باقاعدہ کام مین لاکر جائز طور پر رزق اور روزی پیدا کرو پھر کہا گیا ہے فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ پھیل جاؤ زمین پر اور خدا کا دیا ہوا رزق تلاش کرو یعنے گھر دن اور اپنے اماکن مالوفہ مین ہی بیٹھ کر غفلت اور سستی کو اپنا رہبر بنا کر اپاہجون کیطرح رزق اور معاش کی تلاش نہ کرو بلکہ خدا کی زمین اور ملکون مین سفر کرکے جاؤ اور تجارت صناعی وغیرہ کے ذریعہ سے رزق اور اپنی ما یحتاج پیدا کرو پھر کہا گیا ہے علم ان سیکون منکم مرضی واخرون یضربون فی الارض یبتغون من فضل اللہ۔ خدا نے جان لیا ہے کہ بعضے ہونگے تم مین سے بیمار اور اور لوگ ہونگے جو سفر کرین گے زمین پر خدا کے رزق کی تلاش مین۔ مطلب اس آیت کا یہ ہے کہ جیسا کہ بیمارون کے ساتھ بیماری کی حالت مین اسلام عبادات اور فرائض کے ادا کرنے کی بابت رعایت کرتا ہے ایسا ہی ان لوگون سے رعایت کیجاویگی جو اپنی روزی

اور اپنا معاش پیدا کرنے کے خواہش سے سفر اختیار کرتی
ہین دیکھئے اسلام کو کس درجہ تک ریاضت اور محنت
سے بسر کرنے کا خیال ہے تجارت وغیرہ مین تاجرون
وغیرہ کو اکثر قسم سے تکلیفین اور کوفتین لاحق حال
ہوتے ہین جن سے باعث ان کو فرایض مذہبی کا
ادا کرنا ذرا وقت آمیز معلوم دیتا ہے اسلام انکو
سمجھاتا ہے کہ ایسی پیش آمدہ صورتون مین تم کو
رعایت دیجاتی ہے سچ ہے لایکلف اللہ نفسا الا
وسعہا پھر لکھا ہے فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا
فی الارض جسوقت تم نماز سے فراغت حاصل کرلو
تو پھر رزق کی تلاش مین مشغول ہوجاؤ یعنے نماز
اور دیگر عبادتین تم کو جائز روزی اور حلال
معاش سے پیدا کرنے اور ریاضت اور مشقت سے
روکتے نہین ہین نماز ایک وقت مقررہ پر ادا
کیجاتی ہے اوس کے ادا کرنے کے بعد تم کو لازم و
واجب ہے کہ جائز طور پر معاش اور روزی پیدا
کرو مین نے قرآن سے صرف تھوڑی سی آیتون
کو اس بارہ مین پیش کیا ہے فقط۔ باقی آیندہ۔

بقیۂ جواب خط مندرجۂ اخبار نور افشان مطبوعۂ ۱۷ جلائی ۱۸۸۴ء۔

قولہ اگر آپ قرآن کو مضمون مین لاثانی مانتے ہین
تو آپ سے کوئی ایسی تعلیم قرآن سے بتلانی ہوگی
جو بیبل سے بڑھکر ہو۔

اقول ہمنے آگے چلکر نمونہ خروارے نئی عہدنامہ
کی تعلیم کا کچھ حال بیان کیا انشاء اللہ تعالیٰ بوقت
آیندہ مفصل دونون عہدنامون کی تعلیم کا حال بدیہ
ناظرین کیا جاویگا آپ جو فرماتے ہین کہ کوئی ایسی
تعلیم بتلانی چاہیے جو کہ بیبل سے بڑھکر ہو جناب لیجئے
صرف بخوف طوالت ایک دو حوالہ پر کفایت کی
جاویگی قرآن مین لکھا ہے قل ہو اللہ احد
اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔
یہ ایک ایسی تعلیم ہے جسکو اہل اسلام فخراً مخالف
کے سامنے پیش کرتے ہین اس مین صرف وحدانیت
کی تعلیم کا گلزار ہے سو اس سے بڑھکر دنیا مین کوئی
تعلیم نہین ایسی تعلیم آپ کے بیبل سے مفقود ہے اگر
بندہ کو خدا کہنا پھر اوسکو ملعون بھی کہنا اور
سب نبیون کو گنہگار جاننا اور پیٹ کے واسطے
حلت وحرمت کا کچھ پروا نہ کرنا اگر یہی اچھی تعلیم
ہے تو یہ بیشک اعلیٰ تعلیم ہے پھر قرآن مین لکھا ہے
لیس کمثلہ شئی جسکے مقابلہ یوحنا یرمیا مین لکھا ہے
کہ خدا ریچھ سے مانند ہے پھر قرآن مین لکھا ہے
ولا تزر وازرۃ وزر اخری جسکے مقابلہ بیبل سے
احکام عشرہ مین یون لکھا ہے کہ خدا ایک گناہ
کی سزا تیرے چوتھے پشت تک دیگا۔ ماسوائے
اس بیبل مین ایسے اوصافون سے خدا موصوف ہے
اور ایسے مضامین ہین جو کہ خدا کی قدرت اور
جلال مین دھبہ لگاتے ہین مثلاً خدا کا یعقوب سے
کشتی لڑنا اور عاجز آنا اور خدا کا پچھتانا اور
خدا کا یاد دہی سے لئے قوس قزح علامت رکھنا
اور عہد شکنی کرنا اور حیلہ بازی سکھانا اور خدا کا

آسمان سے دیکھنے کے واسطے زمین پر اترنا اور خدا کا
سوجانا اور جاگنا اور خدا کا ماندہ ہونا یا تازہ
دم ہونا خدا کا دلون کو سخت کرنا تاکہ ایمان
نلادین وغیرہ یہ سب جناب بیبل کے عمدہ مضامین
ہین حیف دنیا مین کہین انصاف نہین رہا کہان
یہ مضامین کہان قرآن شریف کے مضامین۔
قول ہان اتنا تو مین بہی مانتا ہون کہ قرآن
مین بہت ایسے باتین ہین جو بیبل سے نکالے ہوے
ہین مگر مصنف قرآن نے نکالتے ہوے ایسی ہوشیاری
کی ہے کہ کسی نہ کسی بات مین کم وبیشی کر گیا ہے۔
اقول ہان یہودی بہی یہی کہتے ہین کہ اتنا تو
ہم بہی مانتے ہین کہ انجیل مین بہت سے ایسے
باتین ہین جو کہ توریت سے نکالے ہوے ہین
مگر مصنف اناجیلون نے نکالتے ہوے ایسی ہوشیاری
کی کہ کسی نہ کسی بات مین کم وبیش کر گئے ہین
علاوہ بران اگر آپ اپنے دعوے مین سچے ہے
تو کوئی چہوٹی سی دلیل ہی کیون نہ بیان
کیجئے یہ بات ہم مانتے ہین کہ قرآن کے بعض باتین
بیبل کے مخالف ہین سو اسکا جواب یہ ہے کہ جب
آپ ثابت کرین کہ یہ بیبل اصل بیبل ہے اور اس
مین کچہ تحریف لفظی یا معنوی نہین واقع ہوی
ہے تب اعتراض درست ہے۔ جناب عالی یہ الزام
دراصل آپ ہی کے اناجیل اربعہ پر آتا ہے چنانچہ
ان پر پوشیدہ نہین ہوگا جو پرانے اور نئے
عہدنامہ کے مضامینون پر غور کرین بلکہ غور کرنے
کی کچہ ضرورت نہین بداہتا معلوم ہوتا ہے کہ نئے عہدنامہ
نے کسطرح پرانے عہدنامہ کو منسوخ کیا ان دونون
کے مضامینون مین زمین و آسمان کا فرق ہے۔
قولہ اسپر مولوی صاحب نے جوش مین آکر ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے بارہ مین دو ایک ناواجب
کلمہ بولے جو برداشت سے باہر تھے اوسوقت ایک
ہندو نے جو دوسرے کمرے سے انکہ کر صرف گفتگو
سننے کے لئے ہمارے پاس آبیٹہا تہا اپنا افسوس ظاہر کیا
اقول ہم نہین جانتے ہین کہ وہ کونسا ناواجب کلمہ
تہا جو مولوی صاحب نے کہا اور آپ سے برداشت
سے باہر تہا ہم تو یہ جانتے ہین کہ اگر مولوی صاحب
نے کوئی کلمہ بہی کہا ہو وہ ایسا ہو کہ مسیح سے الوہیت
کے برخلاف ہو اور آپ نے اوسکو ناواجب سمجہا
سو جناب من آپکو معلوم نہین کہ قرآن مین کتنے
ایسے کلمہ ہین جو کہ مسیح سے الوہیت کا ابطال کرتے ہین
ورنہ کوئی مسلمان حضرت مسیح کو ناواجب کلمہ سے
یاد نہ کرے قول انکا کہ ایک ہندو نے الخ درست
ہے جناب کیون نہ ظاہر کیا ہو اس لئے آپ سے
پیارے دوست ہی یہی مکار ہندو ہین جنکو بڑے
بڑے عہدے سرکار سے ملتے ہین اور مسلمانون کو
کوئی پوچہتا ہی نہین۔
قولہ پہر مین نے مولوی صاحب سے عرض کیا کہ
جناب جو کچہ مینے کہا ہے سچائی کے راہ سے کہا ہے اگر
یہ ناگوار گذرا ہے معاف فرماوین اور اگر اجازت
دیوین تو آپ کے تیسرے بات کا بہی مختصر جواب عرض

کردن۔

اقول بیشک ابہی ناظرین پر آپ سے سچائی کا نمونہ ظاہر ہوگیا اور اگلے باتون کا بہی جواب ہمنے لکہدیا اب نہین معلوم کہ تیسرے بات مین کونسی منطق صرف کرین خیر فرمائے۔

قولہ مگر مولوی صاحب کب مانتے وہ اپنی ہانکتے چلے گئے (الی قولہ) بڑے مشکل سے مولوی صاحب نے اسے ہندو صاحب کے کہنے سے اجازت دئے۔

اقول ہمکو خوب معلوم ہے کہ آپ لوگ ہر ایک مباحثہ کو تحریف کرکے چہاپتے ہوا ور اکثر جوابات اہل اسلام سے طبع کرنے مین ارادتے ہوا پنے مطلب سے موافق جو دل مین آیا تو درج کردیا چنانچہ دیکھو پادری عماد الدین صاحب کو جسکو عیسائی بڑا محقق اور راستباز اور اکثر اف ڈیوٹی کہتے ہین انہون نے ایک رسالہ جسکو اتفاقی مباحثہ نام رکہا ہے کس طرح تحریف کرکے طبع کرایا ہے اسی طرح ہم بہی یہان کہتے ہین کہ معلوم نہین کہ آپ نے اسجگہ کونسی چالاکی کہیلی ہوگی بہرحال آگے چلئے۔

قولہ ہمنے عرض کئے کہ جناب اگر یہ بات مان لئے جاوے کہ جانورون کی آوازین شہادت کلام آہی سے ہین تو ہندو لوگ کہتے ہین کہ مرغا بولتا ہے "ست گورو ست گورو" تو اس صورت مین ہندوؤن کی کتاب کو کلام الہی ماننا پڑے گا گستاخی معاف اگر یہ ٹہیک ہے کہ ہر ایک جانور قرآن کی آیت بولتا ہے تو بتائے سور جو بولتا ہے۔ "گہور گہور" وہ کونسی آیت ہے۔

اقول ہمنے اگے لکہدیا کہ اس مین کوئی روایت ثقہ وارد نہین کہ سب جانور کوئی نہ کوئی قرآن کی آیت بولتے ہین ہان ہم بعض سے مقر ہین سو حکم کل بعض پر نہین ہوسکتا اگر آپ اسجگہ کچہ چون وچرا کہہ سکینگے تو اس سے بڑہکر آپ لوگون کے کلام پر چون وچرا کی گنجایش ہے جیسا کہ آپ لوگ تثلیث سے اثبات مین بولتے ہین کہ بعض اشارات بہی تثلیث پر دال ہین مثلاً خدا نے انسان کو بنایا اوس مین پانی اور لہو اور روح کو رکہہ دیا ہے اور پہول مین ایک خود برگ ہے دوم بوسوم رنگ علی ہذا القیاس بہت سے چیزین ہین جو تثلیث پر گواہی دیتے ہین فقط جناب عالی اگر ان باتون کو سچ مانین تو ہمارا کا وجود حادث اور مرکب معلوم ہوتا ہے خیر اسکے تردید کی ہمین کچہ ضرورت نہین کیونکہ جن کو خدا نے عقل کامل دی ہے وہ تو جانتے ہین کہ یہ سب دیوانون سے باتین ہین صرف اتنا ہم کہتے ہین کہ اگر یہ اشارات تثلیث سے گواہ ہین تو زردشتی لوگ بہی جود و خدا سمجہتے ہین ایک خالق شر دوم خالق خیر تثنیت سے اثبات مین آپ سے بہتر دلایل لاتے ہین چنانچہ بولتے ہین کہ خدا سے دو ہونے کے باعث سے اکثر چیزین دو دو پیدا ہوئین مثلاً خدا نے انسان کو جوڑا پیدا کیا اوس کو دو ہی "مانگین دین دو ہی انکہہ وغیرہ اسکا کلام ہی دو طرحکا ہے ایک جہوٹ دوم سچ وغیرہ پس اس حساب سے

اون کی تثنویت بھی درست ہوگئی۔

قولہ اسپر مولوی صاحب نے کچھ ناراض ہوکر فرمایا اگر پھر کبھی اتفاق ملاقات کا ہوا تو ان سب باتون مین آپکی پوری تسلی کئی جاویگی۔

اقول ہم نہین جانتے ہین کہ مولوی صاحب نے کیا کہا ہوگا۔ اگر یہی کہا تو بہت اچھا کہا ہے کہ اونہون نے بموجب اینکہ زجاہل گہر نیز ندہ چون تیر باش۔ اور انجیل مین لکھا ہے کہ اپنی چیز کتون کو مت دیو الخ۔ جب کہ آپکی بلاوت از حد دیکھی تو بلفظ قیر، یون ہی آپکو رخصت کئے جس سے آپ سمجھے کہ مولوی صاحب لاجواب ہوگئے۔ جناب عالی اب بندہ نے جو کہ خاکپائے علمائے اسلام ہے کچھ آپ سے تسلی کے واسطے لکھہ کر پیش کیا امید ہے کہ آپ اوس کو ملاحظہ فرماکر راہ راست پر آوین۔

قولہ بعد اسکے مین نے عرض کئے جناب من محمد صاحب ایک بڑے دانا آدمی تھے جب اونہون نے سب کچھ حاصل کرلیا یعنے دولت عورت سلطنت وغیرہ۔

اقول دروغ آدمی راکند شرمسار۔ دروغ آدمی راکند بیوقار۔ آخر روز قیامت کا حساب وکتاب یاد کرو تو ایسے بیہودہ بکنے سے توبہ کرو کب تلک پادریون سے خوش کرنے کے لئے ایسے افترا وکذب دہنان باندہوگے کوشی دولت ہمارے آنحضرت نے جمع کئے تھے کیا آپکو نہین معلوم کہ ان کا کھانا کس قسم کا ہوتا تھا اور ان کی پوشاک کس چیز کی ہوتی تھی اور انکا بستر کیا تھا حیف جو بات

اظہر من الشمس ہے یہان تک کہ خود بعض مخالف بھی اسکا اقرار کرتے ہین آپ اون کے نسبت ایسے بے پروائی سے جھوٹے باتین بناتے ہین۔ کون تخت سلطنت اونہون نے اپنے واسطے قایم کیا کونسا بیشما ہی محل اپنے لئے بنایا رہی دوسری بات یعنے منکوحہ [illegible] اگرچہ محل نبوت نہین اگر محل نبوت ہے تو پہلی پرانے نبیون سے پوچھہ لیجو۔ ہان کوئی ایسا امر ثابت کرو جو کہ اگلے نبیون نے نہ کیا ہو جب کچھ امر خلاف نبوت ثابت کرین تو اوسوقت دیکھا جائیگا آپ کے باتین ایسے ہین جیسے کہ شریر آدمی بولتے ہین کہ مسیح کا محبت رکھنا عورتون سے ساتھ درحالیکہ خود کنوارا بھی تھے آدمی کو شک وشبہ مین ڈالتا ہے۔ نعوذ باللہ ایسے عقیدہ ناپاک سے۔

قولہ تو اونہون نے یہ سوچا کہ جنے تو بنی کا دنیوی کرکے اپنا وقت خوب گذار لیا ہمارے پیر وسجارے دوزخ مین نہ جاوین ان کو بتلا دیا۔ وان منکم الا واردہا۔ یعنے نہین ہے کوئی تم مین سے مگر داخل ہونے والا ہے اوسکے یعنے دوزخ کے اس سے بتا دیا کہ تم سب دوزخ کے لایق ہو۔

اقول کیون نہین بتلایا کہ اونہون نے اپنا وقت کس عیش وعشرت مین گذار لیا ایسے علی رغم باتون سے آپکا تعصب وعناد ظاہر ہوتا ہے جو جو مصیبتین اور مشقتین انہون نے عمر بھر مخالفون سے خواہ رشتہ دارون سے خواہ بیگانون سے اوٹھایا اسکا بیان نہین ہوسکتا قول الخ ہمارے پیرو الخ۔

کیون وہ لوگ دوزخ مین جاتے جنہون نے جان و دل
سے آنحضرت کی فرمانبرداری کئے یہ اپکا محض گمان
باطل ہے جو آپ نے ایک آیت قرآنی سے استدلال کیا
ہے اور لفظ وارد کا ترجمہ داخل ہونے والا لکھا
ہے تو ہم کہان تک اپکی نیرنگ سازی بیان کرین
واضح ہو کہ ورود سے مراد قریب پہونچنا ہے نہ اینکہ
بیچ داخل ہونا چنانچہ قاموس مین لکھا ہے الورود
الاشراف علی الماء وغیرہ ودخلہ اولم یدخلہ یعنے ورود
کے معنے پہونچنا پانی پر یا دوسرے چیز پر خواہ اس
مین داخل ہو یا نہ ہو بلکہ خود قرآن مجید مین آیا
ہے ولما ورد ماء مدین وجد علیہ امۃ من الناس
یسقون اب دیکھو یہان خود ورود کے معنے پہونچنا
قریب ہے۔ پس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تمام آدمی
جہنم سے گزو حساب کیواسطے کہڑے کئے جاوینگے
چنانچہ قبل اس آیت کے آیا ہے ثم لنحضرنہم حول
جہنم جثیا۔ یا اس آیت کے معنے یہ ہونگے کہ تمام آدمی
جہنم کے طرف سے ہو کر گذر جائینگے سو اسمین کچھ
شک نہین کیونکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ تمام آدمیون
کو صراط پر سے گذرنا ہوگا پس جسکو جیسی عمل ہو
ویسا وہ باسانی نکل جائیگا اور بدکار لوگ جہنم
مین گر جائینگے چنانچہ خود باری تعالی اس آیت
کے نیچے فرماتا ہے ثم ننجی الذین اتقوا ونذر الظالمین
جثیا۔ اب ہم اہل انصاف سے پوچھتے ہین کہ دیکھو اس
آیت کے معنے یہ ہین جو ہمنے بیان کئے یا وہ جو راقم
خط لکھتے ہین ایک روایت جناب رسول مقبول سے منقول

ہے کہ ہر آدمی کا ورود جہنم کے پاس اوس کے اعمال کے
موافق ہوگا اول درجہ کے لوگ مثل برق گذر جائینگے
دوسرے درجہ کے لوگ مثل ہوا کے تند نکل جائینگے
تیسرے درجہ سے اسطرح جیسا کہ گھوڑا دوڑتا ہے
چوتھے درجہ سے جسطرح آدمی دوڑتا ہے پانچوین
درجہ سے جسطرح سوار جاتا ہے چھٹے درجہ کے جسطرح
آدمی چلتا ہے اور پھر بعض اپنے عمل کے موافق
گھسٹون سے چلینگے غرض ہر ایک اپنے اپنے عمل کے
مطابق چلیگا ہان حضرات عیسائی خدا کے فرزند ہین
اور شاید جاتے ہی بہشت مین بے حساب و کتاب
خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھینگے اگر غور کرونگے تو معلوم
ہو جاویگا کہ لوگون کا جہنم سے طرح سے ہو کر گذر جانا
خالی از مصلحت الہی اور حکمت باری نہین ہے
جسکو اہل عرفان خوب جانتے ہین ہان یہ بات
ان لوگون کے سمجھ مین آنا مشکل ہے جسکے پاس احکام
شریعت ناقص اور منسوخ ہین اب آگے راقم خط
فرماتے ہین۔

قولہ بعد اسکے اشارۃً آسمان پر جانیکا یعنے بہشت
کا راستہ ہی بتلا دیا فرمایا سبحان الذی اسری الخ
یعنے پاک ہے وہ ذات جو لیگیا بندہ اپنے کو ایک رات
مین مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔ وہان سے محمد
صاحب کو معراج ہوا۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔

اقول ہم نہین جانتے ہین کہ آپکا مطلب کیا ہے ایسے
باتون سے آپ کی لیاقت کا مادہ معلوم ہوتا ہے
قول لنکا حالانکہ یہ غلط ہے۔ ہم پوچھتے ہین کیون ہے غلط

جب اسکے دلائل بیان کروگے تو جواب سنوگے۔
فقط۔ باقی آیندہ۔

ولایت کی ڈاک کی جنتریں

روس اور اسٹریہ دونون جنگی تیاریان کر رہے ہین
دونون سلطنت انگلنڈ سے ہتیار اور سامان حرب منگا
رہی ہین۔
سرویہ اور بلغاریہ کا معاملہ ابتک انفصال پذیر نہین
ہوا ہے کسی نے شرائط صلح مقرر کرنے کے لئے وکیل
مقرر نہین کیا ہے اور کوئی نہین چاہتی ہے کہ دوسری
ریاست سے کسی شہر مین وکیلون کی ملاقات کا مقام
ٹہرایا جاوے خیال کیا گیا ہے کہ سلاطین یورپ
اس معاملہ مین مداخلت کرنے پر مجبور رہون گے۔
روسی گورنمنٹ الحاق رومالیہ اور بلغاریہ پر راضی
ہے مگر شہنشاہ روس ابتک پرنس الگزنڈر سے ناخوش
ہین پرنس موصوف بلغاریہ مین خوشنام نہین ہین
اور روسیون کا اختیار اوس صوبہ مین روبہ تنزل
ہے مصر مین یہ خبر مشہور ہوگئی ہے کہ عثمان وعمنہ
ابتک زندہ ہے سو وان مین اور کئے چھوٹی لڑائیان
ہوئی ہین غازی محمد مختار پاشا تاریخ ۲۶ دسمبر
کو عزالدین اگبوت داخل الگزنڈر ہوے اوسوقت
اون کے استقبال کے واسطے خدیو کے طرف سے
ذوالفقار پاشا میوبر پاشا جنرل لیناکس گورنر
الگزنڈریہ کے سوا اور سردار بہی حاضر تھے مگر
بہ سبب علالت مزاج کے سردار غازی احمد مختار
پاشا نے کہا کہ رات بہر مین اگبوت ہی مین بسر کرونگا
اسلئے میوبر پاشا اور جنرل لیناکس قاہرہ کے طرف واپس
گئے اور غازی احمد مختار پاشا یکشنبہ کے روز ذوالفقار
پاشا مسٹر کاتریٹ اور میجر میکڈانلڈ کے ساتھ الگزنڈریہ
سے قاہرہ کے طرف روانہ ہوے اسوقت ان کی
سواری دیکھنے کے لئے اژدہام کثیر تہا اور درمیان
الگزنڈریہ اور قاہرہ کے تمام اسٹیشنون پر لوگ
کثرت سے جمع ہوے تھے جسوقت کہ قاہرہ مین تشریف
فرما ہوے اسوقت انگریزی رایل فیوزلر فوج نے
سلامی دی اور جسوقت کہ گاڑی سے فرودکش ہوے
اوسوقت سر ہنڈری اولف مسٹر گرائن میوبر پاشا
اور جنرل لیناکس سے ملاقات کی اور ان کی آمد کا
تجمل دیکھنے کے لئے سرکاری عملدار اور باشندگان
بلد کثرت سے جمع ہوے تھے بعد ملاقات کرنے کے
سر ہنری اولف نے ان کو خدیو کی گاڑی تک پہونچایا
اور مختار پاشا مع ذوالفقار پاشا اور میوبر پاشا
گاڑی پر سوار ہوے اور ۱۹ ہسپارس فوج انگلشیہ
اون کے جلو مین تھے۔
سر ہنری اولف اور مسٹر راگرش بہی گاڑی پر
سوار ہوے اور ان کے ہمراہی مین روانہ ہوے
اور ان کے پیچھے غازی احمد مختار پاشا کے حرم جس
مین ۲۴ مستورات تہین اور ان کے ساتھ ۶ افسر
تھے اور چالیس گاڑیان اسباب کی تہین اور سر ہنری
اولف اور مسٹر راگرش اون کے ساتھ اسماعیلیہ
محل تک گئے جسمین ملاقات دس دقیقہ تک رہی
غازی احمد مختار پاشا نے ذوالفقار پاشا کی ذریعہ

سے خدیو مصر کو شکریہ کہلا بھیجا اور گوشہ کے معاملہ مین
کیا کیا کرنا چاہیے اسلئے کسی سے زیادہ گفتگو نہین کی
اور سہ شنبہ سے روز ایک نامہ نگار وہان پر کیفیت
دریافت کرنے کے لئے گیا تہا اسکا آپ نے یہ جواب
دیا کہ مسافر نئے ملک مین مانند اندہے کے ہوتا ہے
اور یہ پہلا ہی سفر ہے کہ مین اس ملک مین آیا ہون
اور مجھے یہان کے حالات اور کیفیت دریافت
کرنے سے لئے کچہ عرصہ چاہیے تاکہ بخوبی اگاہی بہم پہنچا ون
اگرچہ مین اخبارات مصر کی کیفیتین دیکہتا تہا لیکن اس
مین کچہ میرا ذاتی فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے مین نے
اوس سے سوای سے طرف خیال نہین کیا اور راہی مجھ کو
سر ہنری ادلف نے اگاہی دی تہی کہ چند سے عرصہ
مین سرحد سے ضرور خبر آتی ہے کہ مین ہی لشکری کامون
مین ہان سے مطابق ہون مگر میرا آنا یہان خالی از
مصلحت نہ تہا اور مجھ کو ہی یمن کا بلوا متانے سے
لئے چڑہائی کرنے کا اتفاق پڑا تہا اور اس چڑہائی
مین میرے ماتحت ۱۰۰۰ آدمی تہے اور دو برس
تک پیہم مقابلہ رہا اور وہ لوگ بہی ایسی دلیری
اور جوانمردی سے لڑتے تہے جیسا کہ اب سوڈان
لڑتے ہین لیکن مین نے اوسکو بہزار سعی وکوشش
سے فرو کیا ایسا کہتے ہین کہ مختار بہت ہی ہوشیار
ہین اور ان کی عادت یہ ہے کہ جو کچہ کوئی کہے
اوسے سن لیتے ہین مگر اوس مین اپنی رائے کو کچہ
دخل نہین دیتے۔

سوڈا

میسورسے کانون سے ایک ہزار پانسو چالیس اونس
سونا ماہ گذشتہ مین برآمد ہوا یعنے بہ نسبت نومبر کے
زیادہ ہے اور ہر ایک مہینے سال گذشتہ سے بہی
زیادہ ہے۔

الحاق برما کا معاملہ

اخبار بمبئی گزٹ مین ایک آرٹکل شایع ہوا ہے جس سے
واضح ہوتا ہے کہ کسی اچہے معتبر ذریعہ سے یہ خبر ملی
ہے کہ حضور ویسرائے نے برہما کے متعلق جو اشتہار
شایع کیا ہے اسکے یہی معنے نہین ہین کہ برہما سلطنت
انگریزی سے بالکل ملحق ہوجائیگا اشتہار مذکورہ
صرف ایک باہمی قانونی معاملہ ہے اور الحاق وغیرہ
کا نتیجہ اس سے نکالنا سخت غلطی ہے شاہ تہیبا نے
جرمن ائلی اور فرانس کے سلاطین سے عہدنامہ
مرتب کرائے تہے جو اس وقت قایم رہے کیونکہ
برہما انگریزی سلطنت سے بالکل نہ ملجاتا شاہ
تہیبا کے معزول ہی سے اور عہدنامہ کالعدم نہین
ہوسکتے اور نکالنا تو تناصرف دو وجوہات پر ہوسکتا
ہے اول یہ کہ دونون فریق انکو بالکل قطعی طور
پر فسخ کردین یا یہ کہ دوم برہما کی خودمختار
ریاست اڑادیجاے۔ پس یہ مان لیا جانا چاہیے
کہ اس اشتہار کا اصل منشا یہ تہا کہ ملک برہما کو
ان عہدناموں کے شرایط سے مبرا کیا جاوے
کیونکہ اگر پروٹکٹورسٹ ہی قایم ہوتی تو ہی
یہ عہدنامہ باعمل رہتے جب حضور ویسرائے برہما
مین تشریف لیجاوین گے اور کل حالات ملک کا

بذات خود معائنہ فرماوین گے تو امید کیجاتی ہے
کہ آخرش پتہ لگجاویگا کہ گورنمنٹ کا کیا منشا ہی

مکۂ معظمہ مین انگریز

ایک اور ریورو مین مکۂ معظمہ مین داخل ہوا ہے
اسکا نام ڈاکٹر ہرگرونز ہے چند حاجی جو سینگاپور
سے لوٹ آئے ہین بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر تبدیل
لباس سے چار مہینے سے مکۂ معظمہ مین بلا روک
ٹوک پاشاؤن اور ملاؤن کے ساتھ پھرتا ہی

خلاصۂ اخبار تار

رنگون ۲۴ جنوری - بیسوین جنوری کو منڈالہ سے
تار آیا کہ ۱۲ر کو پرنس مانگ ہومات کی سات
موضع کیمپ مین ہوا سو مقابلہ مین لفٹن کرنل سمسن
سخت زخمی ہوے لفٹن جن ویلز فیوزلرس کے
مہلک زخمی ہوے بارہوین رجمنٹ سے لفٹن
کابرنگی کو خفیف زخم لگا ویلز فیوزلیرس کا ایک
سولجر مہلک زخمی ہوا - اور کارپرول فلاہا کی
اور سولجر بلنڈر بیٹ پر یوٹ اپنا خفیف زخمی
ہوے دشمن کے ۴۰ آدمی مقتول ہوے جن مین
پرنس کا ایک بڑا عہدہ دار بھی تھا خبر ہے کہ اس
معرکہ مین برمیون کا عدد دو ہزار کا تھا جسمین
پلٹنے بندوقچے اور باقی بھالے اور برچی لئے
تھے یہ لوگ فرار ہو گئے -

اتھنس ۲۶ منہ - یونانی گورنمنٹ گریٹ پور سے
خطوط کے جواب مین یون لکھی ہے کہ ہماری
گورنمنٹ اپنے فوج کو بے ہتیار کرنے سے انکار کرتی ہی

قسطنطنیہ ۲۶ منہ - ترکی کمکی فوج گریٹ کو روانہ ہی ہی

لنڈن ۲۷ منہ - وزارت موجودہ اپنا استعفا داخل
کر دی -

قسطنطنیہ ۲۷ منہ - بلغاریہ اور ترکی سفیر جو صلحنامہ
ٹہرانے کے لئے مقرر ہوے ہین بقارست کو روانہ
ہوے بلغاریہ کا فارن منسٹر یم ترانونے باب
عالی سے رومیلیہ اور بلغاریہ کے صلح کے لئے خط و
کتابت جاری رکھا ہے -

لنڈن ۲۸ منہ - آج شب کو گورنمنٹ نے پارلیمنٹ
کے ہردو ہوزون مین وزارت کا استعفا پڑہکر
سنا دی اور یہ بھی بیان کی کہ ہوز آف کامنس
مین وزارت کے خلاف مین موشن کرنے کے باعث
یہ استعفا دیدیا گیا جناب ملکۂ عالیہ نے لارڈ سالسبری
کو دارالامارۂ اسبرن کو طلب فرماین اور آیندہ
دوشنبہ تک پارلیمنٹ کا اجلاس معطل رہیگا -
انگریزی جنگی جہازون کے بیڑے کو کریٹ کو جانے
کے لئے حکم ہو چکا -

لنڈن ۲۹ منہ - یورپین کے جہاز فوراً اندابی
مین جمع ہوے -

منڈالہ ۲۷ منہ - دوسرے مدراسی رسالہ کا میجر
وارنر جو گشتی سے فوج کے ہمراہ کیوک سی کو گیا
تھا ۲۶ر کو منڈالہ پہونچا اس عرصہ مین دو چار دفعہ
باغیون سے مقابلہ کیا جس مین تیس پرتین باغیان
مارے پڑے اور ہمارے جانب کوئی نقصان نہین
ہوا اور دو پرنس جو کیوک سی مین تھے ایک روز

آگے نیانگ کو روانہ ہوے اور چین ان کی مہم ۲۵ر
منہ کو نگیانگ سے واپس آئے۔
لنڈن ۲۹ منہ۔ حضور ملکۂ عالیہ نے لارڈ سالسبری
کے استعفا کو اقبال فرمائے۔
رنگون ۲۹ منہ۔ مسٹر واکر کاشتان کا شریک جو حال
کی خونریزی مین گرفتار ہوا تہا ایک گولی کا بہیس
بدلکر رنگون کو پہونچا اور وہ یون بیان کیا کہ شاہی
محل سے ملازمین لوئیرون کو یہان کے ہر ہر آن واحد
کی خبر پہونچاتے ہین اور ان ملازمین کی فیملی لوئیرون
کے ہاتہ مین بطور ضمانت ہین۔
سرحد کے مغربی کاظم سے سرکردہ لغتن کرنل ہاملن ۱۹
کو نیپال پہونچے اور انکا وستہ شوی زبردہ سے
سمت بہوشوی نامی لوئیرون کے سرخیل کا پیچہا
کر رہا ہے منڈالہ سے رنگون گزتہہ کا مراسلہ نگار لکہتا
ہے ہلین اتوین اون کو گورنمنٹ کے جانب سے
اس دنگہ فساد کو موقوف نہین کرنے کے باعث جو
سرزنش ہوی تہی وہ پرنس کن یو کو اس معنے کا
پیام دیا کہ دنگہ کرین اور اس فساد مین وہ پرنس
مارا گیا۔
لنڈن ۳۰ منہ۔ مسٹر گلاڈسٹون کو حضور ملکۂ عالیہ
نے دارالامارۂ اسبرن کو آنے کا حکم فرمایا تا مرمل
جان ہی مدبرین سے اسکو اور ان کے حکمران کو
تاکید کی گئی ہے کہ اگر یونانی فوج ترکی پر حملہ کرے
سو حالت پر غور کرنا تاخت کرین۔ بمبئی سے نئے کمانڈر
انچیف سر جان ریٹ نر بمبئی کو روانہ ہوے۔

گلزار اخبار

ایک انگریز نے یورپ مین کاغذ کے جوتے بنانے کا اجارہ لیا ہے
یونان نے یورپ کی درخواست صلح کو نامنظور کیا ہے۔
سرویہ نے بہی صلح کے تمام اقرارون کو چیرپہاڑ کر پہینکدیا
یونان و سرویہ خلاف روم و بلگریا متفق ہوکر لڑین گے
کاشغریہ و ختن کے طرف انگریزی سازش بہی چل رہی ہے
سرحد مصر پر خوف سودان سے انگریزی فوجین مقرر
ہو رہی ہین۔
دسہزار مفسد سرحد سودان پر انگریزی فوجکو دہمکا
بتا رہے ہین!۔
انگلستان نے سر چارلس وارن کو رفع فساد سودان
کی کمان دی۔
حضرت سلطان روم نے شاہ مانسی نگرو کو قسطنطنیہ
مین بلا بہیجا ہے۔
وزراء برمانے ملازمت انگریزی سے انکار کیا وہ ویسی
شاہ چاہتے ہین۔
روس و فارس کی حدبندی کا کام ختم ہوگیا۔
انگلستان نہین رہے ایرلنڈ کو بزور شمشیر قابو کیا جائے۔
شاہ ابی سینیا ناراض ہین اٹلی نے مسوا پر کیون قبضہ کیا۔
شاہ بلگریہ ۵ سال تک حکومت بلگریہ یہی کرین گے۔
سرویہ کی خبرین جنگ سے لبریز سراپا ہین۔
یونان سرویہ کو یوروپ نے نوش دیا ہے جنگ سے باز آؤ
مصر مین سلطانی رعب انگریزی قیام کا جانشین ہوا ہے۔
بہت جلدی مصر کو انگلستان خالی کریگا۔ سلطان کے حوالے۔
مفسدہ سودان نے سلطان کی تائید مین بہت وزن رکہا ہے۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چہپا۔